سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم(رضی اللہ عنہ) کو چاقو مار دیا

فجر کی نماز میں ایک آگ کی عبادت کرنے والے نےحضرتِ عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو چاقو ماردیا، بعد میں آپ سےکہا گیا،اے مسلمانوں کے امیر(،خلیفہ اور حاکم)!نماز(کا وقت ہے) توفرمایا:جو شخص نماز کو چھوڑتا ہے اُس کا اسلام میں کوئی حصّہ نہیں(یعنی اسلام سے کوئی تعلق نہیں)۔اورحضرتِ عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے اس تکلیف میں بھی نماز ادا فرمائی۔(کتاب الکبائر، ص21، ملخّصاً)

پیارے بچّو اور اچھی بچّیو! اس سچّے واقعے سے ہمیں یہ سیکھنے کو ملا کہ مریض اور بیمار کو بھی نماز پڑھنی چاہیئے۔